تعارف وتبصرہ

برصغیر میں مطالعۂ قرآن

سہ ماہی فکر ونظر اسلام آباد کی خصوصی اشاعت

ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد
جلد ۳۶، شمارہ ۳، ۴، جنوری تا جون ۱۹۹۹ء، صفحات ۴۹۶ قیمت ۔/۱۰۰ روپے

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ایک چار روزہ سیمینار "برصغیر میں مطالعۂ قرآن" کے مرکزی عنوان کے تحت ۲۸ اپریل تا یکم مئی ۱۹۹۷ء کو منعقد ہوا تھا۔ اس میں پاکستان کی جامعات، مدارس اور علمی حلقوں کے محققین نے شرکت کی تھی۔ اس سیمینار میں جو مقالات پڑھے گئے ان کا انتخاب اب ادارہ کے ترجمان سہ ماہی مجلہ فکر ونظر کی زیرِ نظر خصوصی اشاعت کی صورت میں منظرِ عام پر آیا ہے۔

اس مجموعۂ مقالات کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول کا عنوان 'علوم القرآن' ہے اس کے تحت چھ مقالات ہیں۔ ان میں دو مقالے خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ ایک ڈاکٹر عبدالرشید رحمت کا مقالہ "قرآن فہمی کے اصول۔ علمی کام کا جائزہ" جس میں پندرہ مفسرین (جن میں شاہ ولی اللہ م ۱۷۶۲ء اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی م ۱۸۱۰ء کے علاوہ سب بیسویں صدی کے ہیں) کی تفسیروں اور علوم قرآن کے موضوع پر تالیفات کی روشنی میں ان کے اصولِ تفسیر سے بحث کی گئی ہے اور دوسرا ڈاکٹر اعجاز فاروق اکرم کا مقالہ "برصغیر میں مطالعۂ قرآن" جس میں برصغیر میں انجام پانے والے قرآن کے تراجم اور تفاسیر کا مبسوط جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ باب دوم بعنوان "اردو تفاسیر اور مفسرین" کے تحت آٹھ مقالات ہیں۔ ان میں برصغیر کی تفاسیر بالخصوص بیان القرآن (تھانوی) تفسیر مرادیہ (مراد اللہ) التفسیرات الاحمدیہ (ملّا جیون) تفہیم القرآن (مودودی) تفسیر ثنائی (امرتسری) اور تفسیر ضیاء القرآن (کرم شاہ) کا تعارفی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ باب سوم کے تحت دو مقالات ہیں جن میں چند قرآنی مخطوطات کا تعارف کرایا گیا ہے۔

اس خصوصی شمارہ کے بعض مقالات معیاری اور تحقیقی ہیں لیکن بعض سرسری

انداز میں لکھے گئے ہیں اور بعض ناقص معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر فضل احمد کے مقالہ "برصغیر کے حوالہ سے خدماتِ لغات القرآن کا تحقیقی جائزہ" میں مولانا عبدالکریم پاریکھ کی کتاب "لغات القرآن" کا تذکرہ انگریزی اور ہندی دونوں زبانوں کی کتابوں میں کیا گیا ہے۔ لیکن اردو زبان کی کتب لغات القرآن میں اس کا ذکر نہیں ہے جبکہ یہ کتاب اصلاً اردو زبان میں لکھی گئی ہے۔ اسی طرح اردو کتابوں میں غلام احمد پرویز کی لغات القرآن کا بھی ذکر نہیں ہے۔ مولانا حمیدالدین فراہی کی کتاب مفردات القرآن کا تذکرہ عربی کتابوں میں بھی ہے اور اردو کتابوں میں بھی حالانکہ اردو زبان میں اس کا ترجمہ اب تک نہیں ہوا ہے۔

اس خصوصی اشاعت پر ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری اور مدیر مجلہ ڈاکٹر صاحب زادہ ساجدالرحمٰن مبارک باد کے مستحق ہیں۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس کی پزیرائی ہوگی۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

مولانا مسعود عالم ندویؒ۔ حیات اور کارنامے

ڈاکٹر عبدالحمید فاضلی

ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز۔ ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی - ۲۵
اشاعت: جولائی ۱۹۹۸ء، صفحات: ۲۵۱ قیمت ۶۰ روپئے

مولانا مسعود عالم ندویؒ (۱۹۱۰ - ۱۹۵۴ء) کا شمار بیسویں صدی عیسوی کے نصفِ اول کے عربی زبان و ادب کے اساطین میں ہوتا ہے۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے عربی ترجمان ماہنامہ الضیاء کی ادارت کے ذریعہ انھوں نے عالمِ عرب کے ادباء اور صحافیوں سے اپنی علمی و ادبی صلاحیت کا لوہا منوایا تھا۔ جماعت اسلامی سے وابستگی کے بعد دارالعروبۃ للدعوۃ الاسلامیہ کا قیام، مولانا مودودی کی تحریروں کی عربی میں منتقلی اور عرب ممالک میں جماعت اسلامی کا وسیع پیمانے پر تعارف ان کی وہ عظیم خدمات ہیں جنھیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی وفات کے بعد ان کے رفقاء و احباب، منتسبین اور تلامذہ کے قلم سے بعض تعزیتی اور تاثراتی تحریروں کے علاوہ ۱۹۵۵ء میں مجلہ چراغ راہ کراچی نے ان پر ایک خصوصی شمارہ شائع کیا تھا۔ اس کے